دل کے راز

بہتر سیکھیں، صحیح سوچیں اور مکمل طور پر عمل کریں

اللہ کی مدد، نصرتیں، برکتیں، رحمتیں، رکاوٹیں، ناگواریاں، حادثہ، امتحان اور فتنہ سب اللہ کی طرف سے کسی نہ کسی وجہ سے سیدھا دلوں میں، ماحول میں اور اسباب میں اترتا ہے

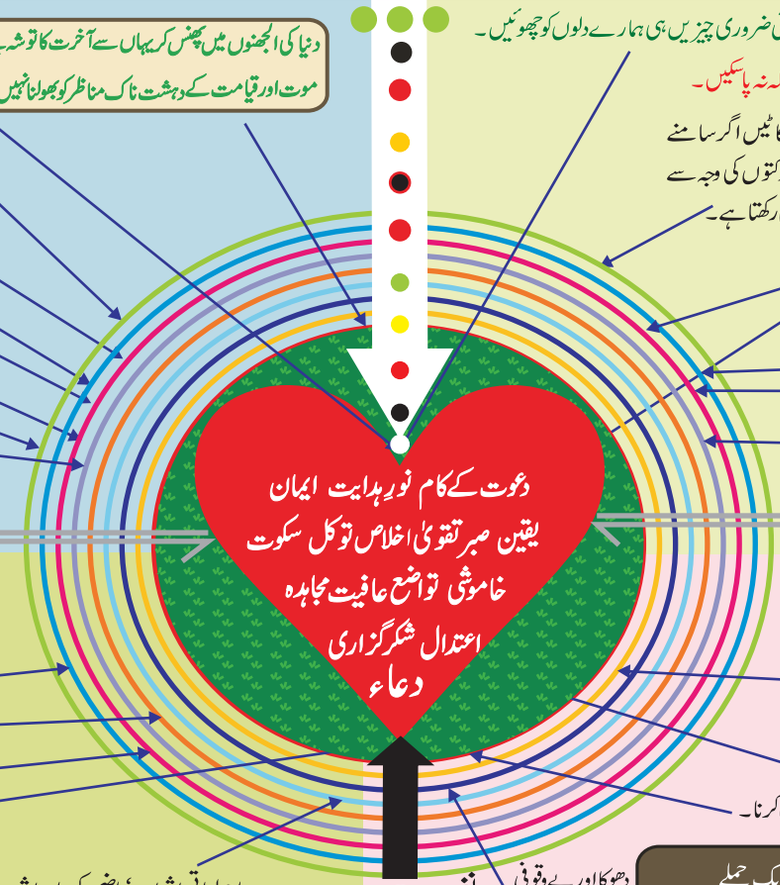

صرف حق قرآن سنت وشریعت تقویٰ دعوت کے کام اللہ کے حکم کی عظمت حیا اور شرم اور انتہائی ضروری چیزیں ہی ہمارے دلوں کو چھوئیں۔

باطل یعنی گناہ شرک کفر ونفاق بدعات اور غیر ضروری چیزیں ہمارے دلوں میں جگہ نہ پاسکیں۔

حواس خمسہ (آنکھ، کان، زبان، ناک اور دماغ) کو قابو میں رکھنا ہے۔ ناگواریاں اور روکاٹیں اگر سامنے آجائیں تو حواس خمسہ (5 Senses) بے قابو نہ ہوجائیں اسباب دنیا اور لوگوں کی حرکتوں کی وجہ سے سوچ، بات، چیت اور خواہش کو قابو میں رکھنا، جیسے گھوڑ سوار اپنے گھوڑے کی لگام کو قابو میں رکھتا ہے۔

پروفیشن اور تجارت کا علم نہ ہونا اور معاملات کی پہلے سے صفائی نہ کرنا۔

وہ تمام بری عادتیں وخصلتیں جو بچپن سے ہمارے دلوں کے چاروں طرف پیدا ہوئی ہیں اور آئندہ ہونے والی ہیں ان سب کو جڑ سے ختم کرنی ہے۔

ہر کام کا ایک اصول ہوتا ہے شیطان ان اصولوں کو بھلا دیتا ہے۔

وقت کو ضائع کرنا اور وقت مینجمنٹ کو بھولنا

سستی، کاہلی، غفلت، اندھیرا اور حد سے تجاوز۔

- اللہ کا خوف۔
- اللہ کا ذکر
- اور ذمہ داریاں۔

(اللہ کا ذکر اور دعوت کے کام کے ذریعے سے ایمان اور یقین کو ریچارج کریں من مانی، وسوسہ اور خواہش دخل اندازی نہ کرے)

باطل پر توجہ ڈالنا، اصل چیزوں کو بھول جانا اور موجودہ تکلیف کو نظر انداز کرنا شیطان کا اہم جال ہے۔

اہم چیزوں کو بھلا دینا اور دوسرے کے بارے میں پہلے سے بدگمان ہوجانا۔

جہالت، غیر ذمہ داریاں اور گمراہیاں اور سادگی کو ترک کرنا۔

دھوکا اور بے وقوفی

دنیا کی الجھنوں میں پھنس کر یہاں سے آخرت کا توشہ لینے موت اور قیامت کے دہشت ناک مناظر کو بھولنا نہیں۔

اپنے چین اور سکون کے لیے لوگوں کی غلطیوں کو درگزر کرو اور ان کا عذر قبول کرو۔

Wrong Attitude غصہ، چڑچڑاہٹ پن، تفکر، شور وغل، بداخلاقی اور خودغرضی۔

تجربہ ہے نہیں تجربہ کار کی ماننا بھی نہیں۔

اس بات کو بھلا دیتا ہے کس کے ساتھ کتنی دیر تک رہنا ہے اور کتنی دوری اختیار کرنی ہے۔

راز کو نہ چھپانا اور ہر بات ہر ایک کو ظاہر کر دینا۔

تکبر، بدمزاجی، انا (Ego) ریا (دکھاوا)

جھوٹ، دھوکا، بے ایمانی اور جھوٹا وعدہ کرنا اور امید دلانا

Negative Issues زیادتی، ظلم وستم اور حق تلفی، شیطان کے خاص جال ہیں۔

- رسول اللہ ﷺ کی سنتیں۔
- ارشادات
- عادات واخلاق

(ہر عمل کو ان مبارک صفات کے ذریعے سے جسم سے ظاہر کرنا اور ان صفات کی اطاعت کے لئے اگر خواہش کو قربان کرنا پڑے، دبانا پڑے یا تھوڑی دیر کے لئے چھوڑنا پڑے تو چھوڑ دینا)

حسد، جلد بازی انقلابی اور تنگ مزاجی، پختہ ارادہ اور عمل میں پابندی نہ ہو

مایوسی، خواہ مخواہ کے خوف، اسباب اور لوگوں پر بھروسہ

انجام سے بے خبر، گناہ، عیش پرستی اور فضول خرچی۔

دل کی کنجی۔

گناہ سے نفرت، تنہائی، نیک نیتی، اللہ کو راضی کرنے کے جذبات (اخلاص)

دنیا کے پیچھے چیک (Chase) نہ جانا تھوڑی سی دوری اختیار کرنا اور (Withdraw) اور (Switch off) ہونا سیکھنا۔

ہر چیز کو پہلے سنت کی روشنی میں پرکھنا (Scan) پھر دل میں بھیجنا۔

ماحولیاتی اثرات، ماضی کی یادداشت اور ناشکری بغض اور کینہ Panic Attacks کو بہت جلدی دل میں بھیج کر خرابی پیدا کرتے ہیں۔

- نفس
- شیطان
- خواہش

شیطان اور خواہش اوپر دکھائے گئے گول دائرے کو وساوس کے راستہ سے دل میں بھیجتا ہے

شیطان نئے نئے سوچ اور خیالات کو دل اور دماغ میں ڈال کر اعمال سے بے خبر اور غافل کر دیتا ہے۔

جب دل بہت زیادہ پریشان ہو ہر کاموں میں رکاوٹ ہو اور شیطان کے ایک کے بعد ایک حملے ہو رہے ہوں۔ تو تنہائی اختیار کرنا۔ اور اللہ کے راستے میں تبلیغ کے لئے نکل جانا۔ وقت کو ضائع نہ کرنا، چپ رہنا ہر ایک کے حقوق کو ادا کرنا اور اپنے گھر والوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا۔

www.wisdominlife.net Mail: wisdominlife@msn.com

ہماری زندگی حق اور حقیقت سے بہت ہی دور ہے۔ اللہ رب العزت نے اسی دنیا کو دارالاسباب بنایا ہے۔ جس کے اندر راحت بھی چھپی ہوئی ہے۔ اور ہلاکت بھی چھپی ہوئی ہے۔ اب یہ ہماری مرضی کہ ہم کیا قبول کریں ہلاکت یا راحت؟ عزت کی چیز قبول کرنے سے عزت ملتی ہے اور ذلت کی چیز قبول کرنے سے ذلت ملتی ہے، ہم لوگ کمزور ہیں اس لئے دنیا کے اسباب کا بالکل انکار نہیں کر سکتے۔ دنیا کے اسباب ہماری مدد کیلئے ہیں، لیکن یہ اسباب ہماری اسوقت تک مدد کریں گے جب تک کہ ہم ان کو اللہ کے حکم، منشاء اور حضور ﷺ کے سنت کے مطابق استعمال کریں گے، لیکن کسی بھی حال میں اسباب کے یقین کو دلوں میں نہیں رکھ سکتے۔ اسباب ارباب نہ بن جائے۔ اور یقین صرف خدا کی ذات عالی پر ہی رہیگی۔ ہر حال میں اللہ اور حضور ﷺ کی محبت اور اطاعت ہماری سب سے بڑی ترجیح ہوگی، راحت اور عافیت کیلئے (De-Stress) اپنی سوچ، سمجھ اور بات چیت کو قابو میں رکھنا ہے اور سنت وشریعت کے اعتبار سے استعمال کرنا ہے جس کی برکت سے دل ودماغ خاموش رہے گا اور دنیا کے غلط اثرات سے بھی بچا رہے گا۔ لیکن یہ بات پیدا ہو نہیں سکتی جب تک کہ دل میں ایمان، یقین اور ہدایت کا نور نہ ہو اور یہ نعمت حاصل ہوتی ہے دین کی مختلف مبارک محنت اور مجاہدہ سے، جیسا کہ دعوت کی مبارک محنت۔ 'دل کے راز' اور یہ مضمون اس ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کریں۔ www.wisdominlife.net